۲۰۰۵ء کا شمارہ سیرتِ انبیاء علیہم السلام پر مشتمل ہے۔ جو یقیناً امتِ مسلمہ کی رہنمائی، اصلاح اور تربیت کا ذریعہ ہے اللہ تعالیٰ کے پیغمبروں کی سیرت اور تذکرے کا مطالعہ بلاشبہ ایمان کو جلا بخشتا ہے اور دین پر استقامت کا ذریعہ بنتا ہے۔ ان پاکیزہ تحریروں کے مطالعے سے ہر مسلمان دین و دنیا کی بھلائی حاصل کر سکتا ہے۔ (تبصرہ: ساغر اقبالی)

● کتاب: ''کشکول معرفت''　　تالیف: مولانا عبدالقیوم حقانی

صفحات: ۴۵۸　قیمت: ۱۸۰ روپے　ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ، برانچ پوسٹ آفس۔ خالق آباد، نوشہرہ (سرحد)

حضرت مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی رحمہ اللہ ماضی قریب کی ایک ممتاز علمی و روحانی شخصیت ہیں۔ انہوں نے سندِ حدیث محدث العصر حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ اور شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمہم اللہ سے حاصل کی اور سلوک و تصوف کی منازل شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمہ اللہ کے ہاں طے کیں۔ ان برگزیدہ اساتذہ اور مربّیوں کا فیض ان کی شخصیت میں نمایاں تھا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں تحریر و تقریر کی نعمتوں سے نوازا تھا اور وہ علم و عمل کے بلند درجہ پر فائز تھے۔ مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہ بھی ان کے ارادت مندوں میں شامل ہیں۔ انہوں نے حضرت قاضی صاحب رحمہ اللہ کے اپنے نام گیارہ سالہ مکتوبات مرتب کئے ہیں۔ کتاب کے سرورق سے لے کر آخر تک کہیں بھی حضرت قاضی صاحب رحمہ اللہ کے انتقال کا تذکرہ نہیں۔ مقدمۂ کتاب میں حضرت کے احوال کے ساتھ اُن کے انتقال کا ذکر بھی آجاتا تو عام قارئین کو معلوم ہو جاتا کہ حضرت قاضی صاحب رحمہ اللہ اب اس دنیا میں نہیں بلکہ رحلت فرما چکے ہیں۔ اس مجموعۂ مکاتیب کا بنیادی مضمون تزکیہ و تصوف اور احسان ہے۔ ''کشکول معرفت'' خاص و عام کے روحانی استفادہ اور عمل صالح کے لیے شوق انگیز ہے۔ جس میں علم و معرفت کا ایک خزینہ پوشیدہ ہے۔ قاضی صاحبؒ کے بیان، ذکر و فکر، اندازِ تحریر، تفسیر قرآن اور احادیث کے اقتباسات سے کتاب مزیّن ہے۔ علم و تقویٰ سے بھرپور باتیں اس میں یک جا کر دی گئی ہیں۔ غرض:

یہ کتابِ خاص ہے پُر مغز مکتوبات کی
کیا بھلی سوغات ہے اک مردِ خوش اوقات کی

(تبصرہ: ابوالادیب)

● کتاب: ''دانشورانِ سہانپور''　تالیف: مولانا سید محمد شاہد سہارنپوری

صفحات: ۵۶۴　قیمت: ۲۰۰ روپے　ناشر: مکتبہ یادگارِ شیخ، اردو بازار محلّہ مبارک شاہ۔ سہارنپور، ہندوستان

''جامعہ مظاہر العلوم'' سہارنپور برِعظیم پاک و ہند میں ایک نمایاں علمی مقام رکھتا ہے۔ جس کے کارپردازوں، اساتذہ اور فضلاء نے آفاقِ عالم میں اپنی اپنی دینی خدمات کے صلے میں شہرت کے جھنڈے گاڑے۔ دینی علوم و فنون کی اس عظیم دینی درس گاہ ہی کے فاضل استاذ اور حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا سہارنپوریؒ کے نواسے محترم مولانا سید محمد

شاہد سہارنپوری صاحب زیر تبصرہ کتاب کے مؤلف ہیں۔

یہ کتاب تین ضخیم ابواب پر مشتمل ہے۔ باب اوّل: تذکرہ خانوادہ حکیم سید احمد حسینؒ۔ باب دوم: خانوادہ مفتی میر عصمت اللہؒ۔ باب سوم: خانوادہ مولانا سید ضامن علی شاہؒ۔ فاضل مؤلف نے ان ابواب میں اپنے خاندان کی چھے سو سالہ تاریخ مدون کر دی ہے۔ اگرچہ یہ ایک مفصل خاندانی تذکرہ ہے۔ مگر بیسیوں دینی، علمی اور سیاسی شخصیات کے حالات وکوائف کا انمول مخزن ہے، جو سہارنپور کی ممتاز شخصیات پر ایک مستند دستاویز ہے۔ فاضل مؤلف نے کتاب میں اہم تاریخی دستاویزات کی عکسی نقول اور متعدد نایاب تصانیف و تالیف کا تعارف بھی پیش کیا ہے۔ کتاب کو تحقیق کے جدید اصولوں کی مدد سے مرتب کرنے کی حتی الوسع کوشش کی گئی ہے۔ دینی حلقے سے ایسی تحقیقی کتاب کا منظر عام پر آنا بادِ بہاری کے جھونکے سے کم نہیں ہے۔

علم سے بے رغبتی اور ذوق سے محرومی کے اس ماحول میں برعظیم پاک و ہند میں اسلامی علوم وفنون کی تعلیم و تدریس پر کام کرنے والا کوئی بھی محقق اس کتاب سے صرفِ نظر کر کے آگے نہیں بڑھ سکتا۔ پاکستان کے ناشرین کو بھی اس کی اشاعت کا یہاں باضابطہ اہتمام کرنا چاہیے۔

جہاں ہم اپنے کتاب دوست اور کتاب شناس رفیق محترم شبیر احمد خان میواتی کے ممنون ہیں کہ ان کی وساطت سے ایسی اچھی کتاب ہم تک پہنچی، وہاں ہم فاضل مؤلف سے بھی عرض پرداز ہیں کہ وہ ’’تذکرہ مجلس احرار اسلام سہارنپور‘‘ کے عنوان سے بھی ضرور کام کریں، کیونکہ سہارنپور، مجلس احرار اسلام کا مضبوط گڑھ رہا ہے۔ اسی مقام پر احرار کی مشہور زمانہ ’’قراردادِ سہارنپور‘‘ منظور ہوئی۔ جس نے آزادیٔ برعظیم میں اہم کردار ادا کیا۔ زعمائے احرار نوابزادہ محمود علی خانؒ اور نوابزادہ ودود علی خانؒ (کیلاش پور) سہارنپور ہی کی سرزمین کے فرزندانِ گرامی تھے۔ محترم مؤلف کی کتاب ان کے ذکر سے کیوں خالی رہ گئی ہے۔ اس کی تلافی ان کے ذمہ ہے۔ مولانا شاہد سہارنپوری کے تحقیقی مزاج کی بناء پر ان سے بجا طور پر یہ امید کی جا سکتی ہے کہ وہ مجلس احرار سہارنپور کے شاندار ماضی کی ایسی ہی فاضلانہ اور محققانہ تاریخ ضرور قلمبند فرمائیں گے ‘جو ان کا خاندانی قرض بھی ہے اور قومی فرض بھی۔ ان کی ذات ہی اس قرض وفرض سے کما حقہٗ عہدہ برآ ہونے کی اہلیت رکھتی ہے۔ (تبصرہ: محمد عمر فاروق)

● کتاب: منزل کی تلاش مصنف: عطاء اللہ شہاب

قیمت: ۱۴۰ روپے ضخامت: ۲۸۷ صفحات ناشر: دارالکتاب غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

ہم نے آج تک شمالی علاقوں پر جتنی کتابیں دیکھی ہیں، وہ زیادہ تر سیاحتی حوالوں سے ہیں۔ مستنصر حسین تارڑ کے سفرنامے ہوں یا رحیم گل کے ناول، ان سب میں ان علاقوں کی خوبصورت وادیاں، دلنشیں جھیلیں، پھلوں کے باغات